آئین ودستور

انتخاب: حافظ عبدالحلیم محمد بلال☆
ترجمہ: ڈاکٹر حافظ محمد اسحٰق زاہد

دستورِ سعودی عرب کی اسلامی دفعات

بموجب **فرمانِ شاہی ا/۹۰** مجریہ ۲۷؍شعبان ۱۴۱۲ھ بمطابق یکم مارچ ۱۹۹۲ء

المادة الأولى: المملكة العربية السعودية دولة عربية إسلامية، ذات سيادة تامة، دينها الإسلام، ودستورها كتاب الله تعالىٰ وسنة رسولﷺ، ولغتها هي اللغة العربية، وعاصمتها مدينة الرياض

دفعہ ①: مملکتِ سعودی عرب مکمل طور پر خود مختار عرب اسلامی ملک ہے، اس کا دین 'اسلام' دستور 'کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ'، زبان 'عربی' اور دارالحکومت 'الریاض' ہے۔

المادة السادسة: يبايع المواطنون الملِك على كتاب الله تعالىٰ وسنة رسولهﷺ، وعلى السمع والطاعة في العُسر واليسر والمنشط والمكره

دفعہ ⑥: ملک کے تمام شہری بادشاہ کی، کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ پر، نیز تنگی وخوشحالی اور پسند وناپسند، ہرصورت میں سمع وطاعت پر بیعت کریں گے۔

المادة السابعة: يستمد الحكم في المملكة العربية السعودية سلطته من كتاب الله تعالىٰ وسنة رسوله ﷺ، وهما الحاكمان على هٰذا النظام وجميع أنظمة الدولة

دفعہ ⑦: حکومت کے ملک میں جملہ اختیارات کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے ماخوذ ہوں گے، اور ان دونوں (کتاب وسنت) کو اس نظامِ حکومت اور ملک کے تمام قوانین پر بالادستی اور برتری حاصل ہوگی۔

المادة الثامنة: يقوم الحكم في المملكة العربية السعودية علىٰ أساس العدل والشورٰى والمساواة وفق الشريعة الإسلامية

دفعہ ⑧: حکومت، شریعتِ اسلامی کے مطابق عدل و انصاف، شورائیت اور مساوات جیسے بنیادی اُصولوں پر قائم رہے گی۔

www.KitaboSunnat.com

المادة التاسعة: الأسرة هي نواة المجتمع السعودي...... ويُربى أفرادها على أساس العقيدة الإسلامية وما تقتضيه من الولاء والطاعة لله ولرسوله ﷺ ولأولي الأمر...... واحترام النظام وتنفيذه وحب الوطن والاعتزاز به وبتاريخه المجيد

دفعہ ⑨: سعودی معاشرے کی بنیاد 'خاندان' ہے جس کے افراد کی تربیت اسلامی عقیدے اور اس کے تمام تقاضوں ...... مثلاً: اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اور اولوا الامر کی اطاعت وفرمانبرداری، نظامِ حکومت کا احترام اور اس کا نفاذ، وطن سے محبت پر اور اس کی شاندار تاریخ پر افتخار...... کی اساس پر کی جائے گی۔

المادة العاشرة: تحرص الدولة على توثيق أواصر الأسرة، والحفاظ على قيمها العربية والإسلامية، ورعاية جميع أفرادها، وتوفير الظروف المناسبة لتنمية ملكاتهم وقدراتهم

دفعہ ⑩: حکومت، خاندان کے مابین تعلق کو مضبوط بنانے، اس کی عربی اور اسلامی اقدار کی حفاظت کرنے، اس کے تمام افراد کی دیکھ بھال اور ان کی اہلیتوں اور صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ان سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کے لیے مناسب ماحول مہیا کرنے میں انتہائی طور پر کوشاں رہے گی۔

المادة الحادية عشرة: يقوم المجتمع السعودي على أساس من اعتصام أفراده بحبل الله، وتعاونهم على البر والتقویٰ، والتكافل فيما بينهم، وعدم تفرقهم

دفعہ ⑪: سعودی معاشرے کا قیام اس اساس پر ہوگا کہ اس کے تمام افراد اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں، نیکی اور پرہیزگاری کے اُصولوں پر ایک دوسرے سے تعاون کریں، باہم ایک دوسرے کا سہارا بنیں اور تفرقہ سے اجتناب کریں۔

المادة الثانية عشرة: تعزيز الوحدة الوطنية واجب، وتمنع الدولة كل مايؤدي للفرقة والفتنة والانقسام

دفعہ ⑫: ملکی وحدت اور سالمیت کی حفاظت ہر سعودی شہری کا فرض ہے اور حکومت ہر ایسی

کوشش سے روکے گی جو فرقہ بندی، فتنہ فساد اور انقسام پر منتج ہو۔

المادة الثالثة عشرة: يهدف التعليم إلى غرس العقيدة الإسلامية في نفوس النشء، وإكسابهم المعارف والمهارات، وتهيئتهم ليكونوا أعضاء نافعين في بناء مجتمعهم محبين لوطنهم معتزين بتاريخه

دفعہ ⑬: نئی نسل کے دلوں میں اسلامی عقیدے کی ترکیز و آبیاری، اسے علوم وفنون میں مہارت حاصل کرنے کے لیے امداد مہیا کرنا اور اس طرح تیار کرنا کہ وہ اپنے معاشرے کی تعمیر میں نفع بخش ثابت ہو، اپنے وطن سے محبت اور اپنی تاریخ پر فخر کرے، تعلیم کے اہداف ہوں گے۔

المادة السابعة عشرة: الملكية ورأس المال والعمل مقومات أساسية في الكيان الاقتصادي والاجتماعي، وهي حقوق خاصة تؤدي وظيفة اجتماعية وفق الشريعة الإسلامية

دفعہ ⑰: ملکیت، سرمایہ اور محنت...... ملک کے اقتصادی اور اجتماعی ڈھانچے کی بنیادیں ہیں۔ یہ خاص (انفرادی) حقوق ہیں جو شریعتِ اسلامیہ کے مطابق اجتماعی خدمت سرانجام دیتے ہیں۔

المادة العشرون: لا تفرض الضرائب والرسوم إلا عند الحاجة، وعلى أساس من العدل، ولا يجوز فرضها أو تعديلها أو إلغاؤها أو الإعفاء منها إلا بموجب النظام

دفعہ ⑳: ٹیکس اور محصولات صرف ضرورت کے تحت اور منصفانہ بنیاد پر عائد کئے جائیں گے۔ ان کا عائد کرنا یا ان میں کوئی ترمیم، یا ان کو معاف کرنا وغیرہ صرف قانون کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

المادة الحادية والعشرون: تُجبى الزكاة وتنفق في مصارفها الشرعية

دفعہ ㉑: زکوٰۃ وصول کی جائے اور اسے اس کے شرعی مصارف میں خرچ کیا جائے گا۔

المادة الثالثة والعشرون: تحمي الدولة عقيدة الإسلام...وتطبق شريعته، وتأمر بالمعروف وتنهى عن المنكر، وتقوم بواجب الدعوة إلى الله

دفعہ ㉓: حکومت، عقیدۂ اسلام کی حفاظت اور شریعتِ اسلامیہ کو نافذ کرے گی، اَمر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دے گی اور دعوت الی اللہ کا اہتمام کرے گی۔

www.KitaboSunnat.com

المادة الرابعة والعشرون: تقوم الدولة بإعمار الحرمين الشريفين وخدمتهما...... وتوفر الأمن والرعاية لقاصديهما، بما يُمكن من أداء الحج والعمرة والزيارة بيُسرٍ وطمأنينة

دفعہ ۲۴: حکومت، حرمین شریفین کی تعمیر اور ان کی خدمت کا فرض پورا کرے گی، ان کی طرف قصد کرنے والوں کے لیے امن وسلامتی اور ان کی دیکھ بھال کو یقینی بنائے گی تاکہ حج وعمرہ اور زیارتِ (مسجدِ نبویؐ) اطمینان وسکون سے انجام پا سکیں۔

المادة الخامسة والعشرون: تحرص الدولة على تحقيق آمال الأمة العربية والإسلامية في التضامن وتوحيد الكلمة ...... وعلى تقوية علاقاتها بالدول الصديقة

دفعہ ۲۵: حکومت، عرب اور مسلم اُمت کے باہمی تعاون اور اتحاد کی آرزوؤں کی تکمیل کے لیے انتہائی کوشاں رہے گی اور دوست ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات مستحکم کرے گی۔

المادة السادسة والعشرون: تحمي الدولة حقوق الإنسان وفق الشريعة الإسلامية

دفعہ ۲۶: مملکت شریعتِ اسلامیہ کے مطابق حقوقِ انسانی کی حفاظت کرے گی۔

المادة السابعة والعشرون: تكفل الدولة حق المواطن وأسرته في حالة الطواري والمرض والعجز والشيخوخة، وتدعم نظام الضمان الاجتماعي، وتشجع المؤسسات والأفراد على الإسهام في الأعمال الخيرية

دفعہ ۲۷: ہنگامی حالت، بیماری، معذوری اور بڑھاپے میں حکومت سعودی شہری اور اس کے خاندان کے حقوق کی کفالت، 'سوشل سیکیورٹی' (تحفظِ عامہ) کے نظام کی مالی امداد اور فلاحی کاموں میں حصہ لینے والے اداروں اور افراد کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

المادة الثالثة والثلاثون: تنشيء الدولة القوات المسلحة وتجهزها، من أجل الدفاع عن العقيدة والحرمين الشريفين والمجتمع والوطن

دفعہ ۳۳: حکومت مسلح افواج بنائے گی اور اُنہیں عقیدۂ اسلامیہ، حرمین شریفین، معاشرے اور

www.KitaboSunnat.com

وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے تیار کرے گی۔

المادة الرابعة والثلاثون: الدفاع عن العقيدة الإسلامية والمجتمع والوطن واجب على كل مواطن، ويبين النظام أحكام الخدمة العسكرية

دفعہ ۳۴: عقیدہ اسلامیہ، معاشرے اور وطن کا دفاع کرنا ملک کے ہر شہری پر لازم ہوگا۔ ایک الگ قانون فوجی خدمات کے دیگر اَحکام کو واضح کرے گا۔

المادة الثامنة والثلاثون: العقوبة شخصية ولا جريمة ولا عقوبة إلا بناء على نص شرعي، أو نص نظامي، ولا عقاب إلا على الأعمال اللاحقة للعمل بالنص النظامي

دفعہ ۳۸: سزا فرد کا شخصی معاملہ ہے۔ کسی شرعی یا قانونی اساس کے بغیر کوئی فعل جرم قرار پائے گا نہ اس پر سزا دی جاسکے گی اور سزا اسی فعل پر دی جاسکے گی جو اس کے متعلق جاری ہونے والے قانون کے بعد مستوجبِ سزا قرار پائے گا۔

المادة الثالثة والأربعون: مجلس الملك ومجلس ولي العهد، مفتوحان لكل مواطن ولكل مَن له شكوٰى أو مظلمة، ومن حق كل فرد مخاطبة السلطات العامة فيما يعرض له من الشؤون

دفعہ ۴۳: بادشاہ اور ولی عہد کے ایوان ہر شہری اور ہر اس شخص کے لیے کھلے ہیں جسے کوئی شکایت ہو یا جس کا حق سلب کیا گیا ہو۔ نیز ہر شہری کو اپنے معاملات کے سلسلے میں متعلقہ حکام سے رجوع کرنے کا حق ہوگا۔

المادة الخامسة والأربعون: مصدر الإفتاء في المملكة العربية السعودية كتاب الله تعالیٰ وسنة رسول ﷺ، ويبين النظام ترتيب هيئة كبار العلماء وإدارة البحوث العلمية والإفتاء واختصاصاتها

دفعہ ۴۵: مملکت میں فتویٰ دینے کا سرچشمہ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ ہے۔ قانون کے ذریعے 'تنظیم کبار علماء' اور 'ادارۂ بحوثِ علمیہ' کی ترتیب اور ان دونوں کے فرائض کو بیان کردیا جائے گا۔

المادة السادسة والأربعون: القضاء سلطة مستقلة...ولا سلطان على القضاة في قضائهم لغير سلطان الشريعة الإسلامية

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۴۶: **’عدلیہ‘ ایک آزاد اور بااختیار ادارہ ہوگا جس ... پر شریعتِ اسلامیہ کی بالادستی و برتری کے علاوہ اور کوئی بالادستی نہیں ہوگی۔**

المادة الثامنة والأربعون: تطبق المحاكم على القضايا المعروضة أمامها أحكام الشريعة الإسلامية وفقًا لما دلّ عليه الكتاب والسنة، وما يصدره ولي الأمر من أنظمة لاتتعارض مع الكتاب والسنة

دفعہ ۴۸: تمام عدالتیں پیش ہونے والے جملہ مقدمات میں شریعتِ اسلامیہ کے احکامات کے مطابق فیصلہ کریں گی جس طرح کہ وہ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے ثابت ہیں۔ اور ولی الامر (امیر) کی طرف سے نافذ کردہ ان قوانین کے مطابق فیصلہ کریں گی جو کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کے مخالف نہ ہوں۔

المادة السابعة والستون: تختص السلطة التنظيمية بوضع الأنظمة واللوائح فيما يحقق المصلحة، أو يرفع المفسدة في شؤون الدولة، وفقًا لقواعد الشريعة الإسلامية، وتمارس اختصاصاتها وفقًا لهذا النظام و نظامي مجلس الوزراء و مجلس الشوریٰ

دفعہ ۶۷: انتظامیہ کو شریعتِ اسلامیہ کے دائرے میں رہتے ہوئے ایسے قواعد وضوابط بنانے کا اختیار حاصل ہوگا جو مصالح عامہ اور رفعِ مفاسد کے لیے معاون ثابت ہوں گے اور وہ اپنے اختیارات، اس دستور، مجلس الوزراء اور مجلس شوریٰ کے دساتیر کے مطابق استعمال کرے گی۔

نوٹ: سعودی عرب کے مکمل دستور کے اُردو ترجمہ کے لئے جو ۸۳ دفعات اور ۱۱ صفحات پر مشتمل ہے، محدث کا شمارہ بابت جنوری ۱۹۹۳ء (ص ۲۱۰ تا ۲۲۰) مطالعہ کریں۔ یہ سعودی دستور ۱۹۹۲ء میں نافذ کیا گیا اور تاحال بلاترمیم مملکتِ سعودی عرب میں نافذ عمل ہے۔
اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور ۱۹۷۳ء، ۲۸۰ دفعات اور ۲۲۴ صفحات پر مشتمل ہے جس کی ذیلی دفعات بھی کافی طویل ہیں۔ جبکہ اس میں انہی دنوں ۱۸ ویں ترمیم منظور کی جاچکی ہے۔ علاوہ ازیں ایک ہی موضوع پر پاکستانی، سعودی اور ایرانی دساتیر کی دفعات کا تقابلی مطالعہ بھی دلچسپ ومفید ہوگا۔ (ادارہ)

www.KitaboSunnat.com